بسم اللہ الرحمن الرحیم

گزارش

مولانا محمد عبدالقدیر صدیقی رحمتہ اللہ علیہ ایک جیّد عالمِ دین تھے۔ آپ کا شمار استاذ العلمائ میں کیا جاتا ہے۔ آپ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن کے Dean Faculty of Islamiat رہے۔ آپ نے دین کے ہر شعبے سے متعلق کم و بیش 40 تصنیفات تحریر فرمائیں جن میں 3 معرکتہ الآرا تصانیف "حکمتِ اسلامیہ" "ترجمہ فصوص الحکم" اور "تفسیر صدیقی" بہت مشہور ہیں۔

مولانا محمد عبدالقدیر صدیقیؒ کی تحریر کردہ "تفسیر صدیقی" کُل 6 جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حدیث کی تمام کتابیں اور ائمہ کے مذاہب، سب قرآن ہی سے ماخوذ ہیں۔ علاوہ ازیں، اس میں اختلافی مسائل پر معترضین کے لیے مدلل جوابات بھی ملتے ہیں۔ عہدِ جدید کے اہم مسائل مثلاً سود، دارالحرب، سرمایہ داری، اشتراکیت اور غلامی جیسے موضوعات پر بھی تفصیلی اظہارِ خیال موجود ہے۔ اس تفسیر میں تنسیخِ آیات کے مسئلہ کی تحقیق بھی شامل ہے اور تمام احکامِ قرآنی کی تفصیل بھی۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ فی زمانہ کتاب پڑھنے کا رجحان کم سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ پھر کئی جلدوں کے لیے وقت کا نکالنا تو اور بھی دشوار ہو گیا ہے۔ چناں چہ عمومی استفادہ کے پیشِ نظر مرتب کو خیال ہوا کہ کیوں نہ "تفسیر صدیقی" پر کچھ یوں کام کیا جائے کہ اس میں سے اہم موضوعات کو مختصر مضامین کی شکل دے کر پیش کیا جائے تاکہ اس کلاسیکل تصنیف کی مزید ترویج ہو سکے۔ توقع ہے کہ قارئین کو اس کتاب کا ہر مضمون بلکہ ہر ہر جملہ دعوتِ فکر و عمل دیتا محسوس ہو گا۔

اس مجموعے میں اکثر تلخیص یعنی summarization سے کام لیا گیا ہے۔ لہٰذا ان مقامات پر یقیناً زبان کی وہ چاشنی نہ مل سکے گی جو مولانا صاحبؒ کے اپنے طرزِ بیان میں موجود ہے۔ اسی ضمن میں امکانات یہ بھی ہیں کہ کچھ ضروری نکات بھی کہیں چھوٹ گئے ہوں۔ قارئین اس مجموعے کو پڑھ کر مزید مطالعے کے لیے ترغیب پائیں تو انھیں اصل ریفرنس سے رجوع کرنا چاہیے۔ اسی طرح وقت کی ضرورت کے پیشِ نظر عربی یا

siddiqui publications

فارسی تراکیب پر مشتمل الفاظ یا اصطلاحات کی توضیح میں اکثر مقامات پر ان کے اردو یا انگریزی متبادل کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اگر اہلِ علم کہیں ان کو غیر معیاری محسوس کریں تو اس کوتاہی کو انھیں نظر انداز کرنا ہو گا۔ اس مجموعہ میں تفسیر کے لیے منتخب کی جانے والی قرآنی آیات اور ان کے ترجموں کو نہ صرف بڑے fonts میں پیش کیا گیا ہے بلکہ احتراماً انہیں متن سے جدا بھی کیا گیا ہے۔ لیکن کہیں کہیں طویل آیات کے لیے ان کی ابتدا اور اختتام ہی پر اکتفا کرنا پڑا اور درمیان میں dashes ڈال دیئے گئے ہیں۔ تاہم ہر ایک کے حوالہ جات موجود ہیں۔ مکمل آیات کے لیے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ قرآن سے رجوع کریں۔

یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ مضامین کے آخر میں جو حوالہ جات درج کیے گئے ہیں وہ تمام تر ادارۂ اشاعتِ تفسیر صدیقی، کراچی کے زیرِ اہتمام طبع شدہ تفسیر کے پہلے ایڈیشن (مورخہ 1375-1380 ہجری مطابق 1956-1961 عیسوی) سے لیے گئے ہیں۔ مولانا عبدالقدیر صدیقیؒ نے کچھ موضوعات پر علاحدہ مضامین کی شکل میں خود بھی وقتاً فوقتاً کتابچے بلکہ باقاعدہ کتابیں بھی جاری فرمائیں، اس مجموعے میں ان سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

آخر میں عرض ہے کہ استادِ محترم پروفیسر حافظ محمد محمود حسین صدیقی، ڈائرکٹر سیرتِ طیبہ چیئر، کراچی یونیورسٹی نے میری درخواست پر اس کتاب کے مسودہ کو بہ نظرِ غائر دیکھا اور کمپوزنگ میں رہ جانے والی غلطیوں کی اصلاح فرمائی۔ اس خصوصی عنایت کے لیے میں ان کا احسان مند ہوں۔ اس کتاب کی عمومی face lifting کے لیے میں نے عزیزم جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل، پروفیسر شعبۂ اردو و ڈائرکٹر شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کراچی یونیورسٹی کے تجربے سے بھی فائدہ اُٹھایا۔ میری خواہش پر انھوں نے اس مجموعے کے لیے ایک "تعارف" بھی لکھا، جو شاملِ کتاب ہے۔ اس کے لیے میں ان کا بھی از حد شکر گزار ہوں۔ تفسیر کے متن میں آنے والی قرآنی آیات کے حوالہ جات فراہم کرنے کے لیے مجھ سے جناب حافظ اویس احمد نے تعاون کیا۔ میں ان کا بھی بہت ممنون ہوں۔ اس سلسلے میں میرے بچوں کی طرف سے کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ تمام تر لوازمات کی مسلسل اور تندہی سے فراہمی بھی لائقِ ستائش ہے کیونکہ ان سہولتوں کے بغیر اس کام کی تکمیل یقیناً آسان نہ ہوتی۔

مرتب

محمد عبدالاحد صدیقی

نومبر 2007ء

Siddiqui Publications